7فروری2013ء

آپریشنل رسکس کی مضبوط مینجمنٹ کے لیے
رِسک کلچر رائج کرنے کی ضرورت ہے: یاسین انور

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر جناب یاسین انور نے ادارے کے اندر رسک کلچر رائج کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے تاکہ کاروباری سرگرمیوں اور کنٹرول فنکشنز کے درمیان کھلا ابلاغ ہو اور آپریشنل رسکس کی مضبوط مینجمنٹ ہو سکے۔

آج کراچی میں اسٹیٹ بینک کے لرننگ ریسورس سینٹر میں 'آپریشنل رسک مینجمنٹ پر کانفرنس' سے خطاب کرتے ہوئے اپنے افتتاحی کلمات میں انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک بینکوں میں مناسب رسک مینجمنٹ فریم ورکس کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'اسٹیٹ بینک بینکوں میں قائم فریم ورکس کی اثرانگیزی کو یقینی بنانے کے لیے کردار ادا کرتا رہے گا۔ ہم ہر بینک سے توقع کرتے ہیں کہ وہ اپنی کاروباری سرگرمیوں کی نوعیت، مقام، حجم، معیار، پیچیدگی اور منظور شدہ رسک کی طلب (risk appetite) کے مطابق اپنے رسک مینجمنٹ اور کنٹرول فریم ورک کی تشکیل اور بہتری کے لیے کام کرتا رہے۔

بینکوں اور اسٹیٹ بینک کے درمیان قریبی تعاون کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آپریشنل رسک مینجمنٹ کی استعداد کاری (capacity building) کے لیے تبادلہ خیال بہت ضروری ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس کانفرنس سے رسک مینجمنٹ پر ہمیں خیالات کا تبادلہ کرنے اور ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھنے کا اچھا موقع ملے گا۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے اپنے خطاب میں رسکس کے تین اہم شعبوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی: آپریشنل رسک مینجمنٹ - مسائل اور چیلنجز، بازل اکارڈ (Basel Accord) میں آپریشنل رسک سے کیسے نمٹا گیا ہے اور رسک مینجمنٹ پر مناسب اصولوں کی تشکیل اور بینکاری شعبے کے اندر آپریشنل رسک مینجمنٹ کو مضبوط بنانے کے لیے ریگولیٹری اقدامات اور نگرانی سے متعلق توقعات۔

رسک مینجمنٹ کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے جناب یاسین انور نے کہا کہ اسٹیٹ بینک اپنے موجودہ رپورٹنگ مکینزم کو وسیع کرے گا تاکہ بینکوں کے آپریشنل رسک کے بارے میں جامع اور تازہ معلومات دستیاب ہو سکیں۔

انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک نے آپریشنل رسکس کے مسائل سے نمٹنے کے لیے دوجہتی حکمت عملی اختیار کی ہے: (i) بینکوں میں فراڈ اور جعلسازی اور مانیٹرنگ پر موجودہ ہدایات کی تازہ کاری کرنا، (ii) آپریشنل رسک کے اعداد و شمار اکٹھا کرنے سے متعلق گائیڈ لائنز کا اجرا تاکہ بازل اکارڈ کی شرائط کے مطابق نقصان کے اعداد و شمار جمع کرنے کا دائرہ وسیع کیا جاسکے اور انڈسٹری کو نقصانات کی درست شناخت اور ایک مرکزی ڈیٹا کنسورشیم کو ان نقصانات کی رپورٹنگ کے لیے کم از کم ہدایات کا ایک مجموعہ (minimum set of instructions) فراہم ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں میں انڈسٹری کے ساتھ مشاورت خاصی آگے بڑھ چکی ہیں اور ان گائیڈ لائنز/ ہدایات سے بینکوں کو اپنا آپریشنل رسک مینجمنٹ کا طریقہ کار بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ ہمارے بینکوں کے لیے لازمی ہے کہ وہ اپنے آپریشنل رسک کی مینجمنٹ، اپنے نقصان کے اعداد و شمار اکٹھا کرنے، رسک کے اظہاریے نافذ کرنے اور ممکنہ آپریشنل رسک نقصانات کا احاطہ کرنے کے لیے سرمایہ مختص کرنے کی ضروری استعداد پیدا کریں۔ 'رسک مینجرز کے لیے ضروری ہے کہ آپریشنل رسک کی آگہی پیدا کریں اور مینجمنٹ کے ابھرتے ہوئے طریقوں کو موثر طور پر استعمال کریں۔'

جناب یاسین انور نے مزید کہا کہ اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ بینک آپریشنل رسک مینجمنٹ کے حوالے سے اپنے منتشر طرزِ عمل میں تبدیلی کریں اور واضح متعینہ فرائض و ذمہ داریوں اور رپورٹنگ کے طریقوں کے ذریعے جامع گورننس اور مینجمنٹ فریم ورک کو اختیار کریں۔

گورنر اسٹیٹ بینک کا یہ نقطہ نظر تھا کہ جن افراد کے ہاتھ میں ادارے کی کمان ہو انہیں مناسب اندرونی گورننس کے ذریعے مضبوط رسک مینجمنٹ کلچر رائج کرنے میں قائدانہ کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کو باقاعدگی سے فریم ورک کا جائزہ لیتے رہنا چاہیے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ سینئر انتظامیہ رسک مینجمنٹ اور کنٹرولز کی اثر انگیزی کی نگرانی کرتی رہے۔ اس مقصد کے لیے بورڈ کو ذمہ داری، محاسبے اور رپورٹنگ کے واضح خطوط پر مبنی ایک انتظامی ڈھانچہ قائم کرنا چاہیے۔ بورڈ کو آپریشنل رسک مینجمنٹ پالیسی کے ذریعے بینک کی رسک کی طلب متعین کرنی چاہیے۔ اسٹیٹ بینک توقع کرتا ہے کہ بورڈ کو فعال طریقے سے بینک کے آپریشنل رسک کے خاکے کی نگرانی کے لیے انتظامیہ سے وقتاً فوقتاً رپورٹیں طلب کرنی چاہئیں۔

دو روزہ کانفرنس میں کمرشل بینکار، اسٹیٹ بینک کے افسران، بین الاقوامی شرکا اور دیگر ماہرین شامل ہیں۔

☆☆☆